Chapter 26 **سورۃ الشعراء** The poets

آیات 227

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو سنورنے والوں کی مرحلہ وار اور قدم بہ قدم مدد و رہنمائی کرتے ہوئے انہیں ان کے کمال تک لے جانے والا ہے (وہ یہ آگاہی دے رہا ہے کہ)!

طٰسٓمّٓ ①

1- ط: یعنی المقسط یعنی وہ اللہ جس نے مکمل انصاف کے ساتھ حقوق و واجبات کے صحیح صحیح پیمانے مقرر کر رکھے ہیں۔

س: یعنی سمیع یعنی وہ اللہ جو ہمیشہ ہر وقت اور ہر جگہ سب کچھ سننے والا ہے یعنی وہ اللہ جو لامحدود سماعت کا مالک ہے۔

م: یعنی علیم یعنی وہ اللہ جو لامحدود علوم کا خالق و مالک ہے اس لئے سب کچھ اس کے علم کے گھیرے میں ہے۔ (یہ اُس کا ارشاد ہے کہ)!

تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ②

2- یہ آیات کتابِ مبین کی ہیں یعنی یہ سچائیاں و احکام و قوانین ایک واضح ضابطہءحیات کے ہیں۔

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفۡسَكَ اَلَّا يَكُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ③

3- (مگر اے رسولؐ) یوں نظر آتا ہے کہ اگر یہ لوگ اس ضابطہءحیات کی صداقتوں کو تسلیم کر کے امن و بے خوفی کی راہ اختیار نہیں کرتے تو تم (ان کے غم میں) اپنی جان گھلا دو گے۔

اِنۡ نَّشَاۡ نُنَزِّلۡ عَلَيۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتۡ اَعۡنَاقُهُمۡ لَهَا خٰضِعِيۡنَ ④

4- (لیکن کفر و ایمان کے معاملہ میں ہم نے انسانوں کو ان کی مرضی پر چھوڑ دیا ہے، 18/29۔ ورنہ انہیں زبردستی مومن بنانا ہوتا تو ہمارے لئے یہ کیا مشکل تھا کہ) اگر ہم مناسب سمجھتے تو آسمان سے ان پر ایسی نشانی نازل کر دیتے جس کے سامنے ان کی گردنیں جھک جاتیں۔

وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ ذِكۡرٍ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ مُحۡدَثٍ اِلَّا كَانُوۡا عَنۡهُ مُعۡرِضِيۡنَ ⑤

5- لہٰذا (ان کے اسی اختیار و ارادے کی وجہ سے ان کی حالت یہ ہے کہ) جب بھی رحمان کی طرف سے ان کے پاس کوئی ایسا حکم و قانون آتا ہے جو ان کے (مسلک) میں پہلے سے موجود نہ ہو تو یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

فَقَدۡ كَذَّبُوۡا فَسَيَاۡتِيۡهِمۡ اَنۡۢبٰٓؤُا مَا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ⑥

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

6- چنانچہ حقیقت یہ ہے (کہ یہ اسی بناء پر تمہارے پیغام کو بھی) جھٹلا رہے ہیں (کیونکہ یہ ان کے نزدیک نئے احکام و قوانین ہیں جو ان کے مسلک کے مطابق نہیں ہیں) لیکن (اس میں گھبرانے کی کوئی بات نہیں کیونکہ یہ) جن (باتوں) کا مذاق اڑاتے آرہے ہیں ان کے بارے میں بہت جلد انہیں ایسی خبریں ملنے لگ جائیں گی (کہ ان کا جھٹلانا خود مذاق بن کر رہ جائے گا)۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝7

7- لیکن کیا یہ لوگ زمین کی طرف غور نہیں کرتے کہ ہم کس قدر اس میں ہر قسم کی بہترین نباتات جوڑوں میں پیدا کرتے رہتے ہیں

(نوٹ: یعنی جس طرح زمین ہر قسم کی نباتات اگاتی رہتی ہے اسی طرح نوع انسان کے لئے یہ قانون ہے کہ اعمال اپنے نتائج ظاہر کرکے رہتے ہیں البتہ تحقیق کرنے والوں کو یہ آیت 26/7 آگاہی دیتی ہے کہ نباتات بھی نر اور مادہ جیسے جوڑوں میں تخلیق کی گئی ہیں یا ممکن ہے کہ جوڑوں سے مراد مختلف صفات ہوں جو کہ مزید تحقیق طلب ہیں)۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝8

8- لہٰذا تحقیق کرنے والوں کے لئے تو (اسی ایک بات میں) ایسی نشانی ہے (کہ جس سے یہ اللہ کے احکام وقوانین کے نتائج کی سچائیوں کو آسانی سے پہچان سکتے ہیں) لیکن اس کے باوجود ان میں اکثر ایسے لوگ ہیں جو ان کی صداقتوں کو تسلیم کرنے سے انکار کیے رکھتے ہیں۔

ع 1 9 5 وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝9

9- لیکن (ان کے ایمان نہ لانے سے اس قانون کو کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ یہ ہر وقت طاری ہے۔ اسی لئے) تحقیق کرنے والے تو جانتے ہیں کہ تمہارا رب تو وہ ہے جو لامحدود قوتوں کا مالک ہے (اور جس کے کسی قانون کو شکست نہیں دی جاسکتی) اور وہ مددور ہنمائی کرتے ہوئے انہیں ان کے کمال تک لے جانے والا ہے۔

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝10

10- اور (اس حقیقت کی گواہی داستانِ بنی اسرائیل سے بھی حاصل کی جاسکتی ہے جس کا ذکر پہلے بھی کیا گیا ہے مگر یہاں بھی مختصراً کیا جارہا ہے کہ) جب تمہارے رب نے موسیٰ کو آواز دی کہ اس قوم کی طرف (یعنی فرعون کی قوم کی طرف) جاؤ جس نے طے شدہ حقوق کو جھٹلا کر زیادتی و بے انصافی کرتے ہوئے سرکشی اختیار کر رکھی ہے۔

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝11

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

11-(اور) قومِ فرعون کے پاس (جا کر پوچھو کہ) کیا وہ اپنی غلط روش کے تباہ کن نتائج سے بچنا چاہتے ہیں (یا نہیں)؟

قَالَ رَبِّ اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ ؀ۭ۱۲

12-(موسیٰ نے) عرض کیا! کہ اے میرے نشو ونما دینے والے! مجھے ڈر ہے کہ وہ (میری بات نہیں مانیں گے بلکہ الٹا) مجھے جھٹلائیں گے۔

وَیَضِیْقُ صَدْرِیْ وَلَا یَنْطَلِقُ لِسَانِیْ فَاَرْسِلْ اِلٰی هٰرُوْنَ ؀۱۳

13-(اور ہوسکتا ہے کہ ان کی مخالفت اس قدر شدت اختیار کر جائے کہ اس کا مقابلہ کرنا تنہا میرے بس کی بات نہ رہے) اور میرا دم گھٹنے لگ جائے اور ویسے بھی میری زبان آسانی سے بات نہیں کر سکتی۔ اس لئے تُو ایسا کر کہ ہارون کی طرف بھی یہ پیغام بھیج دے (کہ وہ میرے ساتھ چلے)۔

وَلَهُمْ عَلَیَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ؀ۚ۱۴

14-اور (دوسری بات یہ بھی ہے کہ) وہ لوگ میرے خلاف ایک (قتل) کا الزام دھرتے ہیں۔ اس لئے مجھے خدشہ ہے کہ وہ مجھے (گرفتار کر کے) قتل نہ کر دیں۔

قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰیٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ؀۱۵

15-(اللہ کا) ارشاد ہوا! کہ (مت ڈرو) اور تم دونوں ہمارے احکام وقوانین لے کر ان کی طرف جاؤ۔ اور یقین رکھو کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں (کیونکہ ہم ایک ایک بات کو) سنتے اور (دیکھتے) رہیں گے۔

فَاْتِیَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؀ۙ۱۶

16-بہر حال، تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور اسے کہو! کہ بلاشبہ ہم تمام عالمین کی پرورش کرنے والے کے رسول ہیں (اور تمہاری طرف پیغام لے کر آئے ہیں)۔

اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ؀ۭ۱۷

17-(اور وہ پیغام یہ ہے کہ) تم بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دو۔

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِیْنَا وَلِیْدًا وَّلَبِثْتَ فِیْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِیْنَ ؀ۙ۱۸

18-(چنانچہ وہ دونوں فرعون کے پاس گئے اور اسے اللہ کا پیغام پہنچا دیا تو فرعون نے موسیٰ سے) کہا کہ (اے موسیٰ) کیا ہم نے تمہیں بچپن ہی سے اپنے درمیان رکھ کر پالا نہیں ہے اور اس طرح تم اپنی عمر کے کئی سال تک ہمارے درمیان (ہی) رہے اور پلے بڑھے ہو)۔

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾

19-اورتم نے (ہمارے احسانات کا بدلہ یوں دیا کہ) اپنا وہ کام کر دیا (کہ خود ہماری قوم کے ایک آدمی کو) تم نے (قتل) کر دیا۔اور تم تو ناشکر گزاروں میں سے ہو۔

قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۲۰﴾

20-(موسیٰؑ نے) کہا! جب میں نے یہ کام کیا تو اس وقت میں بے خبروں میں سے تھا (کیونکہ مجھے علم نہیں تھا کہ وہ مر جائے گا۔اس لئے یہ قتل میں نے دانستہ نہیں کیا تھا)۔

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾

21- مگر(اس کے بعد یہاں سے) میں اس لئے بھاگ گیا تھا (کہ مقتول تمہاری قوم کا آدمی تھا اس لئے) میں ڈرتا تھا کہ (تم انصاف سے نہیں بلکہ قومی تعصب سے کام لے کر میرے ذمے دانستہ قتل کرنے کا الزام دھر دو گے)۔اس کے بعد میرے رب نے مجھے حکم سے یعنی نبوت سے سرفراز کیا اور اس طرح میرا شمار رسولوں میں سے کر دیا گیا ہے۔(اور اب میں اسی حیثیت سے تمہارے پاس آیا ہوں)۔

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۲﴾

22- بہرحال، وہ آسودگیاں و آسانیاں جن کا تم مجھ پر احسان جتا رہے ہو (کہ وہ تم نے اپنے محلات میں مجھے میری پرورش کے دوران فراہم کیں تو کیا تم اس کا بدلہ چاہتے ہو) کہ تم بنی اسرائیل پر اپنی غلامی طاری رکھو؟ (اور یہ بھی سوچو کہ تم مجھ پر کئے گئے احسانات کو تو گن رہے ہو مگر میری قوم پر کئے گئے اپنے مظالم کا تو ذکر ہی نہیں کر رہے ہو)۔

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۳﴾

23-(اس پر بات کا رخ موڑتے ہوئے) فرعون نے کہا! (کہ جس رب کا تم پیغام لے کر آئے ہو) وہ سارے عالمین کی پرورش کرنے والا ہے کون؟

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۲۴﴾

24-موسیٰ نے کہا! یہ وہ ہے جو آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کی نشوونما کر رہا ہے۔اور اگر تمہیں اس کا یقین آجائے (کہ کائنات میں ہر شے کی پرورش وہی کر رہا ہے تو تم اسے بھی بآسانی سمجھ جاؤ گے کہ خود انسانوں کی پرورش بھی وہی کرتا ہے اور تمہارا یہ دعویٰ کہ تم اپنی رعایا کے رب ہو، بے بنیاد ہے، 43/51,79/24)۔

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾

25-اس پر فرعون نے اپنے اردگرد (درباریوں پر نظر ڈالی اور ان) سے کہا! کیا تم نہیں سن رہے ہو کہ (یہ شخص کیا کہہ رہا

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

ہے)؟

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۶﴾

26-(موسیٰؑ نے فرعون کی بات کو اَن سنی کر کے اپنا سلسلۂ کلام جاری رکھا اور) کہا (کہ وہ اللہ صرف کائنات کا ہی رب نہیں) بلکہ وہ تمہارا بھی رب ہے اور تم سے پہلے تمہارے آباؤ اجداد کا رب بھی وہی تھا۔

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾

27-فرعون نے (اپنے درباریوں سے مخاطب ہو کر) کہا (کہ دیکھا آپ نے) تمہاری طرف جو رسول بھیجا گیا ہے وہ واقعی دیوانہ نکلا۔

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

28-(موسیٰؑ نے اس کی باتوں پر پھر کوئی توجہ نہ دی اور اپنا سلسلہء کلام جاری رکھتے ہوئے) کہا (کہ وہ اللہ) مشرق و مغرب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، سب کی پرورش کرنے والا ہے۔ اور اگر تم ذرا بھی عقل سے کام لو (تو یہ بات آسانی سے تمہاری سمجھ میں آسکتی ہے)۔

قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿۲۹﴾

29-(اب فرعون سے نہ رہا گیا اس نے انتہائی غصے کی حالت میں) کہا کہ (میری مملکت میں رہتے ہوئے) اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو اپنا معبود بنایا (خواہ وہ تمہارا رب ہی کیوں نہ ہو، تو یہ کھلی ہوئی بغاوت ہوگی، جس کی پاداش میں) میں تمہیں قید خانے میں ڈال دوں گا۔

قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾ۚ

30-(موسیٰؑ نے) کہا! کہ اگر میں (اپنے دعوے کی تائید میں) کوئی کھلی (معجزاتی) شے تمہارے پاس لے آؤں (تو کیا پھر بھی مجھے قید کر دو گے؟)

قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾

31-(فرعون نے) کہا! اگر تم سچوں میں سے ہو تو ضرور (ایسی کھلی کھلی شے) لا کر (دکھاؤ)۔

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۳۲﴾ۚۖ

32-اس پر (موسیٰؑ نے) اپنا عصا پھینکا تو وہ یکا یک ایک صاف صاف اژدھا بن گیا۔

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ بَيْضَاۗءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ۧ ع 2/24/6

33-اور (اس کے بعد موسیٰؑ نے) اپنا ہاتھ کھینچا تو وہ سب دیکھنے والوں کے سامنے انڈے کی طرح سفید چمک رہا تھا۔

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾

34-(اس پر فرعون نے اپنے دربار) میں اردگرد بیٹھے سرداروں سے کہا! کہ یہ شخص بلاشبہ بہت زیادہ علم رکھنے والا جادوگر ہے۔

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

35-(اور) اس کا ارادہ یہ نظر آتا ہے کہ یہ اپنے جادو کے زور سے (لوگوں کو اپنے ساتھ ملا کر یہاں اپنی حکومت قائم کر لے) اور تمہیں تمہاری سرزمین سے نکال باہر کرے۔ ایسے میں (یہ بتاؤ) کہ تمہارا مشورہ کیا ہے؟

قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۳۶﴾

36-انہوں نے کہا کہ (ہمارا خیال یہ ہے کہ) موسیٰ اور اس کے بھائی کو مہلت دی جائے اور (اس دوران) شہروں میں ہرکارے بھیج دیے جائیں جو (جادوگروں) کو اکٹھا کریں۔

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۳۷﴾

37-(اور) وہ تمام ماہر جادوگروں کو (اکٹھا کر کے) تمہارے پاس لے آئیں۔

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾

38-چنانچہ (ایسا ہی کیا گیا اور ملک کے بڑے بڑے) جادوگر ایک جانے پہچانے دن کو وقتِ مقررہ پر (مقابلے کے لئے) جمع کر لئے گئے۔

وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۳۹﴾

39-اور (اس کے علاوہ) عوام الناس سے بھی کہہ دیا گیا کہ وہ بھی جمع ہو جائیں۔

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۰﴾

40-تاکہ اگر جادوگر غالب آ جائیں تو ہم ان کی پیروی کریں (نہ کہ اس دین کی جس کے بارے میں موسیٰؑ کہہ رہا ہے)۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۱﴾

41-چنانچہ جب وہ جادوگر آ گئے تو انہوں نے فرعون سے کہا! کہ اگر ہم موسیٰ پر غالب آ گئے تو کیا ہمیں واقعی کچھ انعام بھی دیا جائے گا۔

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۲﴾

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

42-اس نے کہا کہ کیوں نہیں! (تمہارے لئے سب سے بڑا انعام تو یہ ہوگا) کہ تم بلاشبہ اس وقت میرے قریبی لوگوں میں شمار ہونے لگو گے۔

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾

43-(مقابلہ شروع ہوا اور) موسیٰ نے ان سے کہا! کہ جو (جادو) بھی تم ڈالنے والے ہو، اسے ڈالو (تا کہ پتا چلے کہ تم کیا پیش کرنے والے ہو)۔

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾

44-چنانچہ انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں سامنے پھینک دیں اور کہنے لگے! کہ فرعون کے جاہ وجلال کی قسم! ہم آج ضرور غالب آ کر رہیں گے۔

فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾ ج

45-اس پر موسیٰ نے اپنا عصا سامنے پھینک دیا جو یکا یک اُن پرُفریب کرشموں کو نگلتا چلا گیا۔

فَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ لا

46-بہرحال (موسیٰ کی جانب سے یہ اس قدر واضح معجزہ تھا) کہ جادوگروں نے سرِ تسلیم خم کر دیا۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ لا

47-(اور) وہ کہہ اٹھے! کہ ہم ایمان لائے اس (اللہ پر) جو سارے عالمین کا رب ہے۔

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾

48-(اور ہم اسی رب کو تسلیم کرتے ہیں) جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۟ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۹﴾ ج

49-(فرعون جادوگروں کی شکست پر پہلے ہی غصے میں تھا۔ اب جو اس نے دیکھا کہ وہ موسیٰ اور ہارونؑ کے رب پر ایمان بھی لے آئے ہیں تو وہ انتہائی غصے کے عالم میں) بولا کہ تم میری اجازت سے پہلے ہی (ان کے رب پر) ایمان لے آئے ہو؟ (ایسا معلوم ہوتا ہے کہ) یہ واقعی تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں یہ جادو سکھایا ہے۔ لہٰذا، تمہیں ابھی معلوم ہو جائے گا (کہ تمہاری اس حرکت کی سزا کیا ہے)۔ میں تمہارے ہاتھ پاؤں مخالف سمتوں سے کٹوا دوں گا اور تم سب کو

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

سولی چڑھادوں گا۔

قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۖ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝50

50-(جادوگروں نے فرعون کی غیض وغضب سے بھری آواز کو دل کے پورے سکون اور اطمینان سے سنا اور) انہوں نے کہا (کہ تم جو جی میں آئے کرو) اس سے ہمارا کچھ نہیں بگڑتا۔ کیونکہ حقیقت یہ ہے کہ ہم اپنے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانے والے ہیں۔

ع 3 18 7
اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝51

51-یہ بھی حقیقت ہے (اور تم بھی اس کے گواہ رہنا کہ موسیٰؑ اور ہارونؑ کے رب پر) ہم پہلے ایمان لانے والے ہیں اس لئے ہمیں امید ہے کہ ہمارا یہ رب ہمیں ہماری خطاؤں کے بُرے اثرات سے محفوظ کرکے اپنی حفاظت میں لیے رکھے گا۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝52

52-اور (اس کے بعد) ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں (یعنی بنی اسرائیل) کو لے کر وہاں سے راتوں رات نکل جاؤ (مگر اتنا یاد رکھو کہ) فرعون ضرور تمہارا تعاقب کرے گا۔

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝53

53-(چنانچہ یہی ہوا) اور فرعون نے شہروں میں (ہرکارے دوڑا دیے) کہ وہ لوگوں کو اکٹھا کریں۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ۝54

54-(اور اعلان کردیں کہ بنی اسرائیل) واقعیً ایک چھوٹی سی جماعت کے لوگ ہیں۔

وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ۝55

55-اور یہ کہ انہوں نے حقیقتاً ہمارے غیض وغضب کو للکارا ہے۔ (اس لئے کوئی انہیں پناہ نہ دے۔ اور جو کوئی ان کی خبر پائے وہ ہمیں اطلاع دے)۔

وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ۝56

56-اور (یاد رکھو کہ) ہمارے پاس بڑے بڑے مسلح لشکر ہیں (ہم انہیں کچل کر رکھ دیں گے)۔

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝57

57-بہرحال (ادھر فرعون کی طرف سے یہ اعلانات کیے جارہے تھے ادھر اللہ کا سزا دینے والا قانون اعلان کررہا تھا کہ سب سننے والے سن لیں کہ فرعون اور اس کے سرداروں کو) ہم نے ان کے باغات اور چشموں سے نکال باہر کیا ہے۔

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿58﴾

58-اورانہیں ان کے خزانوں اور بہترین مقامات سے (محروم کردیا گیا ہے)۔

كَذٰلِكَ ۭ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿59﴾

59-(اور) اسی طرح ہم نے بنی اسرائیل کو (ان سب چیزوں کا) مالک بنادیا ہے۔

فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿60﴾

60-بہرحال (بنی اسرائیل راتوں رات مصر سے نکل کھڑے ہوئے اور) سورج نکلتے ہی انہوں نے یعنی اہل فرعون نے ان کا تعاقب شروع کردیا۔

فَلَمَّا تَرَاۗءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿61﴾

61- پھر جب فریقین نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا کہ ہم یقیناً پھنس کررہ گئے ہیں (سامنے پانی ہے اور پیچھے فرعون کا لشکر۔اب ہمارے بچاؤ کی کوئی صورت نہیں)۔

قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿62﴾

62-(موسیٰؑ نے) کہا (گھبراؤ نہیں) ایسا ہرگز نہیں ہوگا (کیونکہ جس اللہ نے ہمیں مصر سے نکل جانے کا حکم دیا تھا) وہ رب بلاشبہ اب بھی میرے ساتھ ہے۔لہٰذا، وہ مجھے ضرور کوئی ایسا راستہ دکھائے گا (جس سے ہم بلاخوف وخطر اپنی منزل تک پہنچ جائیں گے)۔

فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۭ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿63﴾

63-چنانچہ ہم نے موسیٰؑ کو وحی کے ذریعے حکم دیا کہ اپنا عصا یعنی اپنی لاٹھی سمندر پر مارو۔(موسیٰ نے ایسے ہی کیا تو سمندر وہاں سے) پھٹ گیا اور اس کا ہر حصہ (علیحدہ علیحدہ ہوکردو) عظیم الشان پہاڑوں کی طرح ہوگیا۔

وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿64﴾

64-اور اس جگہ ہم دوسرے گروہ کو بھی قریب لے آئے۔

وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿65﴾

65-یوں ہم نے موسیٰ اور اس کے تمام ساتھیوں کو بچالیا۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿66﴾

66- مگر دوسروں کو یعنی فرعون اور اس کے ساتھیوں کو غرق کر کے رکھ دیا۔

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ؕ وَ مَا کَانَ اَکۡثَرُہُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۶۷﴾

67-(اس واقعہ) میں بلا شبہ (ان لوگوں کے لئے جو بصیرت رکھتے ہیں اور سبق سیکھنے والے ہیں حق و باطل کی کشمکش کے انجام کی واضح) نشانی ہے۔ لیکن اس کے باوجود ان لوگوں میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے (اور کہہ دیتے ہیں کہ ایسے واقعات اول تو رُونما نہیں ہوتے اور اگر ہوتے ہیں تو محض اتفاقی طور پر رونما ہوتے ہیں)۔

وَ اِنَّ رَبَّکَ لَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۶۸﴾ ع 4 17 8

68- حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب لامحدود قوتوں کا مالک ہے (اور اس کا کوئی مخالف اس سے بچ کر کہیں نہیں جا سکتا مگر) وہ سنورنے والوں کی قدم بہ قدم مدد و رہنمائی کرتے ہوئے انہیں ان کے کمال تک لے جاتا ہے۔

وقف لازم

وَ اتۡلُ عَلَیۡہِمۡ نَبَاَ اِبۡرٰہِیۡمَ ﴿۶۹﴾

69- اور (اسی طرح اے رسولؐ) انہیں ابراہیم کی داستان بھی سناؤ۔

اِذۡ قَالَ لِاَبِیۡہِ وَ قَوۡمِہٖ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۷۰﴾

70- کہ جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا! کہ تم کس کی غلامی کرتے ہو۔

قَالُوۡا نَعۡبُدُ اَصۡنَامًا فَنَظَلُّ لَہَا عٰکِفِیۡنَ ﴿۷۱﴾

71- انہوں نے کہا! کہ ہم بتوں کی غلامی کرتے ہیں۔ اور ہم ان کے پاس (انہی کی غلامی) پر جم کر بیٹھے رہیں گے۔

قَالَ ہَلۡ یَسۡمَعُوۡنَکُمۡ اِذۡ تَدۡعُوۡنَ ﴿ۙ۷۲﴾

72- (ابراہیم نے) کہا! جب تم (ان بتوں کو) پکارتے ہو تو کیا یہ تمہاری بات سنتے ہیں؟

اَوۡ یَنۡفَعُوۡنَکُمۡ اَوۡ یَضُرُّوۡنَ ﴿۷۳﴾

73- یا (کیا ان میں اتنی قوت ہے کہ) تمہیں کچھ نفع یا نقصان پہنچا سکیں؟

قَالُوۡا بَلۡ وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا کَذٰلِکَ یَفۡعَلُوۡنَ ﴿۷۴﴾

74- انہوں نے کہا (ہمیں ان باتوں کا تو پتہ نہیں نہ ہی ہم اس بحث میں پڑنا چاہتے ہیں) ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو اسی طرح (ان کی غلامی) کرتے دیکھا تھا (اس لئے ہم بھی ویسا ہی کرتے ہیں)۔

قَالَ اَفَرَءَیۡتُمۡ مَّا کُنۡتُمۡ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿ۙ۷۵﴾

75-(ابراہیمؑ نے) کہا! کہ کیا تم نے کبھی اس پر بھی غور کیا ہے کہ تم جن کی غلامی کرتے آ رہے ہو (تو ان کی حقیقت کیا ہے)؟

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

اَنۡتُمۡ وَاٰبَآؤُكُمُ الۡاَقۡدَمُوۡنَ ۟ۖ

76-(اور) آپ اور آپ سے پہلے تمہارے آباؤ اجداد (بھی یہی غلامی کرتے آرہے ہیں تو کبھی سوچا کہ آخر ان بتوں کی حقیقت کیا ہے)؟

فَاِنَّهُمۡ عَدُوٌّ لِّىۡۤ اِلَّا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَۙ ۟

77- بہرحال (آپ انہیں جو کچھ سمجھتے ہو، سمجھتے رہو۔ جہاں تک میرا تعلق ہے) تو میں انہیں بلاشبہ اپنا دشمن سمجھتا ہوں۔ مگر (میں غلامی کرتا ہوں) صرف اس (اللہ) کی جو سارے عالمین کی نشوونما کر رہا ہے۔

الَّذِىۡ خَلَقَنِىۡ فَهُوَ يَهۡدِيۡنِۙ ۟

78- یہ وہ (اللہ ہے) جس نے مجھے درست توازن وتناسب میں وجود پذیر کر رکھا ہے۔ اور یہ وہی ہے جو صحیح راستے کی طرف میری رہنمائی کرتا ہے۔

وَالَّذِىۡ هُوَ يُطۡعِمُنِىۡ وَيَسۡقِيۡنِۙ ۟

79-اور یہ وہی (اللہ ہے) جو مجھے کھلاتا ہے اور جو مجھے پلاتا ہے۔

وَاِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ يَشۡفِيۡنِ ۟ۙ

80-اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے (اور تم یہ جو سمجھتے ہو کہ ان بتوں میں کوئی رزق دینے والا ہے اور کوئی شفا دینے والا ہے تو یہ سب تمہاری توہم پرستیاں ہیں)۔

وَالَّذِىۡ يُمِيۡتُنِىۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡنِۙ ۟

81-اور یہ وہی (اللہ) ہے جو مجھے موت دے گا اور پھر زندگی عطا کر دے گا۔

وَالَّذِىۡۤ اَطۡمَعُ اَنۡ يَّغۡفِرَ لِىۡ خَطِيۡٓــئَتِىۡ يَوۡمَ الدِّيۡنِؕ ۟

82-اور اسی (اللہ) سے میں امید رکھتا ہوں کہ یومِ دین کو یعنی جس دن کسی انسان کا کسی انسان پر اختیار نہیں اور صرف اللہ کا اختیار ہوگا اور نازل کردہ نظامِ زندگی کے پیمانے کے مطابق اعمال کی جوابدہی ہوگی (82/17,18,19) تو وہ میری خطائیں معاف کر کے مجھے اپنی حفاظت میں لے لے گا۔

رَبِّ هَبۡ لِىۡ حُكۡمًا وَّاَلۡحِقۡنِىۡ بِالصّٰلِحِيۡنَۙ ۟

83-(اور میری دُعا ہے کہ) اے میرے رب مجھے ایسی دانش عطا کر جو حقائق کی باریکیوں کو سمجھ کر صحیح اور غلط کے درمیان اٹل فیصلے کرنے والی ہو۔ اور مجھے ان لوگوں میں شامل کرنا جو سنور نے سنوارنے کی تگ ودو میں مصروف رہنے والے ہوں۔

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۴﴾

84-اور (اس سنورنے سنوارنے کی جدوجہد میں مجھ سے ایسے اعلیٰ کام سرزد ہوں) کہ آنے والی نسلیں میرا ذکر ایک سچے (غمخوار) کی حیثیت سے کیا کریں۔

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿۸۵﴾

85-اور (اے میرے رب) مجھے ایسی جنت کا وارث بنا دینا جو نعمتوں سے بھری ہو یعنی جو خوشگواریوں اور سرفرازیوں کی ابدی مسرتوں سے لبریز ہو۔

وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۸۶﴾

86-اور (اے میرے رب!) بلاشبہ میرا باپ غلط راہ پر چلنے والوں میں سے ہے (اسے درست راہ پر لا دے) تاکہ وہ تباہیوں سے محفوظ ہو جائے۔

وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾

87-اور (اے میرے رب!) جس دن سب اٹھائے جائیں گے اس دن مجھے رُسوا نہ کر دینا۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾

88- کیونکہ یہ وہ دن ہو گا جب کسی کا مال یا اولاد کچھ کام نہ آسکے گی۔

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾

89-(مگر ارشاد ہوا! کہ اے ابراہیمؑ یہ بھی یاد رکھو کہ یہ دُعا اور التجا صرف اُسی کے کام آسکے گی) جو اللہ کے پاس ایسا قلب لے کر آئے گا جو اللہ کے احکام و قوانین کے سامنے جھکا رہا ہو گا۔

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۹۰﴾

90-لہٰذا، جنت بھی انہی لوگوں کے قریب کر دی جائے گی جو تباہ کن نتائج سے محفوظ رہنے کے لئے اللہ کے احکام و قوانین سے چمٹے رہے ہوں گے۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿۹۱﴾

91-اور جہنم کو ان لوگوں کے سامنے نمودار کر دیا جائے گا (جو اللہ کے احکام و قوانین سے سرکشی برت کر) غلط راستے اختیار کر لینے والے ہوں گے۔

وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

92-اور (اس وقت) ان سے پوچھا جائے گا! کہ کہاں ہیں وہ جن کی تم (اللہ کو چھوڑ کر) غلامی و پرستش کیا کرتے تھے۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ؕ﴿۹۳﴾

93-(اور) اللہ کے سوا (جن کی غلامی و پرستش) کرتے تھے (اب پوچھو ان سے کہ) کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں؟ (تمہاری مدد کرنا تو ایک طرف) کیا وہ خود اپنا بچاؤ کر سکتے ہیں۔

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ۙ﴿۹۴﴾

94-لہٰذا (جس دن اعمال کی جوابدہی ہوگی تو اس دن) وہ جن (کی اللہ کو چھوڑ کر غلامی و پرستش کی جاتی رہی) اور وہ جو (ان کی غلامی و پرستش کرتے رہے، ان سب کو) اس گمراہی کی پاداش میں (جہنم میں) اوندھے منہ ڈال دیا جائے گا۔

وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ؕ﴿۹۵﴾

95-اور (صرف یہی نہیں بلکہ وہ جنہوں نے ابلیس کے طریقے اختیار کر رکھے ہوں گے) ایسے سارے کے سارے ابلیس کے لشکر (جہنم میں ڈال دیے جائیں گے)۔

قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ۙ﴿۹۶﴾

96-(اور منظر یہ ہوگا کہ جہنم میں) وہ (ایک دوسرے کو شدید طور پر بُرا) کہہ رہے ہونگے اور جھگڑ رہے ہوں گے۔

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۹۷﴾

97-(اور اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کی غلامی و پرستش کرنے والے اپنے ان رہنماؤں سے کہیں گے کہ) اللہ کی قسم (ہم جو تمہارے پیچھے لگ گئے) تو بلاشبہ ہم نے صاف طور پر بڑا ہی بُرا راستہ اختیار کر لیا تھا۔

اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۸﴾

98-(اور ہماری اس سے بڑی گمراہی کیا ہوگی) کہ اس وقت ہم نے تمہیں سارے عالمین کی نشوونما کرنے والے (اللہ) کے برابر درجہ دے رکھا تھا۔

وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾

99-اور حقیقت یہ ہے کہ تم سخت مجرم ہو کیونکہ تم نے ہمیں گمراہ کر رکھا تھا۔ (اور وجہ یہ تھی کہ تم نے غلط طاقت سے اپنے آپ کو اس قدر با اختیار ظاہر کر رکھا تھا کہ ہم نے خوف زدہ ہو کر تمہیں اپنا رازق اور مالک تسلیم کر لیا ہوا تھا)۔

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ۙ﴿۱۰۰﴾

100- مگر (آج پتا چلا کہ تم جو کہا کرتے تھے کہ ہم تمہیں ہر مصیبت سے بچا لیں گے، تو وہ کس قدر غلط تھا۔ کیونکہ) اب

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

کوئی ایسا نہیں جو (اس مصیبت میں) ہمارے ساتھ کھڑا ہو۔

وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾

101-اور (آج ہمارا) کوئی سچا غم خوار دوست نہیں (جو آگے بڑھ کر ہماری مدد کرے)۔

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

102-لیکن اے کاش! ہم اگر (ایک بار کہیں پھر اسی زندگی) کی طرف لوٹ سکتے تو مومنوں میں سے بن کر دکھاتے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

103-(بہر حال، ابراہیمؑ کی اس داستان میں جو غور و فکر کرنے والے ہیں اور سبق سیکھنے والے ہیں) ان کے لئے بلاشبہ بڑی نشانی ہے۔ (لیکن اس کے باوجود انسانوں) میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے (اور قومِ ابراہیمؑ کی طرح کہہ دیتے ہیں کہ ہم اپنے باپ دادا کے غلط طریقوں کو بھی نہیں چھوڑ سکتے)۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ ع 5 36 9

104-حالانکہ یہ حقیقت ہے کہ تمہارا رب تو وہ ہے جو لامحدود قوتوں کا مالک ہے وہ سنورنے والوں کی قدم بہ قدم مدد و رہنمائی کرتے ہوئے انہیں ان کے کمال تک لے جاتا ہے (اس لئے بہتر یہی تھا کہ وہ سنورنے والوں میں شامل ہو جاتے)۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۰۵﴾

105-(اسی طرح) قومِ نوح (کی بھی داستان ہے) جس نے رسولوں کو جھٹلا دیا تھا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۰۶﴾

106-یاد کرو (اس واقعہ کو جو یوں ہے کہ خود ان کے) بھائی بندوں (میں سے) نوح (کو رسولؑ کی حیثیت سے بھیجا گیا) اس نے ان سے کہا! کہ کیا تم اپنی غلط روش کی تباہ کاریوں سے بچنا چاہتے ہو یا نہیں؟

اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾

107-(اور اگر بچنا چاہتے ہو تو میری بات غور سے سنو کہ) بلاشبہ میں تمہارے لئے رسولِ امین ہوں (یعنی مجھے اللہ نے تمہاری طرف امن و سلامتی کا پیغامبر بنا کر بھیجا ہے)۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۰۸﴾

108-لہٰذا، اگر تم تباہیوں سے بچ کر سلامتی میں رہنا چاہتے ہو تو جس طرح میں کرتا ہوں ویسے ہی تم اللہ کے احکام و

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

قوانین کو اختیار کرلو۔

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝109

109-اور (یہ نہ سمجھنا کہ میں یہ اپنے فائدے کے لئے کہہ رہا ہوں۔ ایسا ہرگز نہیں ہے کیونکہ) میں تم سے اس کے لئے کوئی معاوضہ نہیں چاہتا۔ اس کا معاوضہ اللہ کے ذمے ہے جو سارے عالمین کی نشوونما کررہا ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝110

110-اسی لئے (میں بار بار کہہ رہا ہوں) کہ تباہیوں سے بچنا چاہتے ہو تو اللہ کے احکام وقوانین سے اسی طرح چمٹ جاؤ جیسا کہ میں عمل کررہا ہوں۔

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ۝111

111-ان لوگوں نے (نوحؑ) سے کہا! (کہ تم کیا کہہ رہے ہو؟) کیا ہم تمہاری باتوں کو تسلیم کرکے (تمہاری پیروی کرنے لگ جائیں اور اس طرح تمہیں اپنا رہنما مان لیں)۔ حالانکہ تمہاری پیروی تو انہوں نے اختیار کی ہے جو نہایت پست اور ادنیٰ درجے کے لوگ ہیں (اور تم ہم سے توقع کرتے ہو کہ ہم جیسے بڑے لوگ بھی تمہاری اطاعت کریں، تو یہ ممکن ہی نہیں)۔

قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝112

112-نوح نے کہا (یہ تمہارا اتباہ کن طریقہ ہے کہ تم نے انسانوں کے بے معنی درجے بنا رکھے ہیں)۔ مجھے یہ جاننے کی ضرورت نہیں ہے (کہ میرے پیغام کو تسلیم کرکے جو میری پیروی کرنے لگے ہیں) وہ کیا کرتے ہیں اور (ان کے کام کاج اور پیشے کیا ہیں)۔

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰي رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ۝113

113-(اور) اگر تم شعور رکھتے ہو تو (اس حقیقت کو سمجھو کہ) ان کا حساب صرف میرے رب کے پاس ہے (کہ اصل میں کون بڑے درجے کا ہے اور کون چھوٹے درجے کا ادنیٰ یا پست ہے، 17/21، 6/165، 4/32)۔

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝114

114-چنانچہ (اس لئے تمہاری خاطر) میں ان کو جنہوں نے نازل کردہ احکام وقوانین کی صداقتوں کو تسلیم کرکے امن و بے خوفی کی راہ اختیار کرلی ہے، اپنے سے الگ نہیں کرسکتا۔

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝115

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

115-(بہرحال، میرا فرض) سوائے اس کے اور نہیں تھا کہ میں تمہیں تمہاری غلط راہ کے تباہ کن نتائج سے آگاہ کردوں (سو میں نے کردیا) اور نہایت واضح انداز سے کردیا۔(اب ماننا نہ ماننا تمہارا کام ہے، 18/29)۔

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾

116-انہوں نے کہا (تم ان ادنیٰ درجہ کے لوگوں کو برابری کی تعلیم دے کر فساد برپا کر رہے ہو)۔ اگر تم اس روش سے باز نہ آئے تو، اے نوح، (یاد رکھو) کہ ہم ضرور تمہیں پتھر مار مار کر ماردیں گے۔

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾ النصف

117-(اس پر نوحؑ نے اللہ) سے التجا کی کہ، اے میرے نشوونما دینے والے! یہ میری قوم تو میری (ہر بات کو) جھٹلاتی جارہی ہے۔

فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾

118-لہٰذا، تُو ان کے اور میرے درمیان قطعی فیصلہ کردے۔ اور مجھے اور میرے ان ساتھیوں کو جو نازل کردہ احکام و قوانین کی صداقتوں کو تسلیم کر کے امن و بے خوفی کی راہ اختیار کر چکے ہیں، (ان کی دست درازیوں سے) نجات دے دے۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾

119-چنانچہ ہم نے نوح کو اور اس کے ساتھیوں کو ایک بھری ہوئی کشتی میں بچالیا۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾

120-(اور) اس کے بعد جو باقی لوگ تھے انہیں ہم نے (انکی ضد، تکبر، نخوت اور حماقت کی وجہ سے) غرق کردیا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾

121-(قومِ نوحؑ کے اس واقعہ میں بھی ان لوگوں کے لئے جو غوروفکر کرنے والے ہیں) ان کے لئے یقیناً (سیکھنے اور نصیحت حاصل کرنے کے لئے) اس میں بہت سے حقائق ہیں۔ (لیکن اس کے باوجود) ان میں سے اکثر ایسے ہیں جو نازل کردہ احکام و قوانین کی صداقتوں کو تسلیم نہیں کرتے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾ ع 6 18 10

122- مگر (انسانوں کے اس طرح کے روّیہ سے رنجیدہ ہونے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ اے رسولؐ!) بلاشبہ تمہارا رب تو وہ ہے جو لامحدود قوتوں کا مالک ہے اسی لئے وہ سنورنے والوں کی قدم بہ قدم مدد و رہنمائی کرتے ہوئے انہیں ان کے

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

کمال تک لے جاتا ہے (اسی لئے بہتر ہوتا کہ وہ بھی سنورنے والوں میں شامل ہو جاتے)۔

كَذَّبَتْ عَادُ ِالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

123-اسی طرح قومِ عاد کے لوگ بھی ہمارے رسولوں (کے پیغامات) کو جھٹلاتے رہے۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

124-(اور آخرکار) جب ہُود نے جو ان کے بھائی بندوں میں سے تھا، ان سے کہا! کہ کیا تم اپنی غلط روش کی تباہ کاریوں سے بچنا چاہتے ہو یا نہیں؟

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۲۵﴾

125-(اور اگر بچنا چاہتے ہو تو سن لو کہ) بلاشبہ میں تمہارے لئے رسولِ امین ہوں (یعنی مجھے اللہ نے وحی کے ذریعے تمہارے لئے ایسی آگاہی کا پیغام دے کر بھیجا ہے جو تمہارے لئے اِس دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی امن و سلامتی کا ضامن ہوگا)۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾

126-لہٰذا، تم تباہ کن نتائج سے بچنے کے لئے اللہ کے احکام و قوانین سے چمٹ جاؤ اور میری پیروی کرو یعنی جیسے میں کہتا ہوں کرتے جاؤ۔

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۲۷﴾

127-اور (یہ بھی سن لو) کہ میں اس پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں چاہتا۔ البتہ میرا اجر صرف (اس اللہ) پر ہے جو سارے عالمین کی نشوونما کرنے والا ہے۔

اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِیْعٍ اٰیَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

128-(اور تم لوگوں نے یہ کیا طریقے اختیار کر رکھے ہیں) کہ ہر اونچے مقام پر بلاضرورت یادگار تعمیر کر دیتے ہو۔ (ان سے بھلا انسانوں کو کیا فائدہ پہنچ سکتا ہے؟ اور اگر کوئی عمارت بنانی ہے تو ایسی بناؤ جو کسی کے کام آ سکے)۔

وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

129-اور تم یہ مضبوط شاندار کاریگریوں (والے محل کس لئے بناتے ہو؟ کیا یہ سوچ کر بناتے ہو کہ) شاید تم ان میں ہمیشہ رہو گے!

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ﴿۱۳۰﴾

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

130-اور (پھر اس قدر ظلم اور تکبر اختیار کر لیتے ہو کہ) جب تم (کمزوروں اور بے سہاروں) کو اپنی گرفت میں لیتے ہو تو انہیں ایسا جکڑتے ہو کہ وہ تمہارے جبر سے (نکل نہیں سکتے)۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُونِ ﴿١٣١﴾

131-اسی لئے (میں بار بار کہہ رہا ہوں کہ) خوفناک نتائج سے بچنے کے لئے اللہ کے احکام وقوانین پر اس طرح عمل کرتے جاؤ جیسے کہ میں کر رہا ہوں۔

وَاتَّقُوا الَّذِيٓ اَمَدَّكُمۡ بِمَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿١٣٢﴾

132-لہذا، اس (اللہ) کے احکام وقوانین کی خلاف ورزی سے بچو جس نے یہ سب کچھ سمجھنے کے لئے (تمہیں عقل و شعور عطا کر کے) تمہاری مدد کر رکھی ہے۔

اَمَدَّكُمۡ بِاَنۡعَامٍ وَّبَنِيۡنَ ﴿١٣٣﴾

133-(صرف اتنا ہی نہیں بلکہ اس نے تمہیں) مویشی (یعنی زندگی کی نشوونما کا سامان عطا کر کے) اور اولاد (عطا کر کے تمہاری مدد کی (تا کہ تمہاری زندگی میں حسن وتوانائی قائم رہے)۔

وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ﴿١٣٤﴾

134-اور (یہ وہی اللہ ہے جس نے تمہیں) باغات اور (پانیوں کے شیریں) چشمے (عطا کیے)۔

اِنِّيۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿١٣٥﴾

135-(لیکن) حقیقت یہ ہے کہ (جو غلط طریقے تم نے اپنا رکھے ہیں، ان کی پاداش میں) مجھے اندیشہ ہے کہ تم عذابِ یومِ عظیم کی گرفت میں آجاؤ گے یعنی ایسے عذاب کی گرفت میں آجاؤ گے جو طویل مدت کے لئے ہوگا۔

قَالُوۡا سَوَآءٌ عَلَيۡنَاۤ اَوَعَظۡتَ اَمۡ لَمۡ تَكُنۡ مِّنَ الۡوٰعِظِيۡنَ ﴿١٣٦﴾

136-انہوں نے کہا (اے ہُود، ہمیں تمہاری باتوں کی ضرورت نہیں) تم چاہے ہمیں نصیحت کرو یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ بنو، ہمارے لئے برابر ہے (کیونکہ ہم تمہاری وعظ ونصیحت سے قائل نہیں ہو سکتے)۔

اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿١٣٧﴾

137-(اور جس عذاب سے تم ہمیں ڈرا رہے ہو) یہ کچھ بھی نہیں ہے۔ بلکہ یہ صرف پہلے لوگوں کی اپنی طرف سے بنائی ہوئی باتیں ہیں۔

وَمَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِيۡنَ ﴿١٣٨﴾

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

138-اور (آپ ہمارے بارے میں کوئی فکر نہ کریں، کیونکہ) ہم ان میں سے نہیں ہیں جن پر کوئی عذاب آ سکتا ہے۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾ ع 18 7 11

139-چنانچہ (اس طرح انہوں نے ہُودؑ کی ایک ایک بات کو غلط بتایا) اور جھوٹ ٹھہرایا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ہم نے انہیں ہلاک کر کے رکھ دیا۔ لہٰذا تحقیق کرنے والوں کے لئے (اس داستان) میں بہت سے حقائق ہیں (جن سے وہ بہت کچھ آگاہی حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن) ان میں اکثر ایسے تھے جو نازل کردہ احکام وقوانین کو تسلیم نہیں کرتے تھے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٤٠﴾

140-حالانکہ بلاشبہ تمہارا رب لامحدود قوتوں کا مالک ہے اور وہ سنورنے والوں کی قدم بہ قدم مدد و رہنمائی کرتے ہوئے انہیں ان کے کمال تک لے جاتا ہے۔ (اسی لئے بہتر یہی تھا کہ وہ بھی سنورنے والوں میں شامل ہو جاتے)۔

كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٤١﴾

141-(اسی طرح قومِ) ثمود نے بھی اپنے رسولوں کو جھٹلا دیا تھا۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٤٢﴾

142-(چنانچہ پھر) ان کے بھائی بندوں میں سے صالح (ان کی طرف آیا) اور یاد کرو جب اس نے ان سے کہا تھا! کہ تم غلط روش کی تباہیوں سے بچنا چاہتے ہو یا نہیں؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٤٣﴾

143-(اگر بچنا چاہتے ہو تو سن لو کہ) میں بلاشبہ تمہارے لئے رسول امین ہوں (یعنی میں اللہ کی طرف سے تمہاری جانب ایسی آگاہی لے کر آیا ہوں جو دُنیا میں بھی اور آخرت کی زندگی میں بھی امن وسلامتی کی ضامن ہے)۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٤٤﴾

144-لہٰذا، تم تباہ کن نتائج سے بچنے کے لئے اللہ کے احکام وقوانین کو اختیار کر لو اور میری پیروی کرو یعنی جیسے میں کہتا ہوں ویسے کرتے جاؤ۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤٥﴾

145-اور (یاد رکھو کہ) میں اس کا تم سے کوئی معاوضہ نہیں چاہتا کیونکہ میرا اجر (اس اللہ) کے ذمے ہے جو سارے عالمین کی نشوونما کر رہا ہے۔

أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَاهُنَا آمِنِينَ ﴿١٤٦﴾

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

146-(اور ذرا سوچو کہ اگر اسی غلط راہ پر چلتے رہے تو) کیا تم (زندگی کی ان آسائشوں اور فراوانیوں میں) جو تمہیں یہاں میسر ہیں ان میں امن وچین سے رہنے دیے جاؤ گے۔

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾

147-(یعنی ان لہلہاتے) باغات میں اور (شفاف پانیوں کے) چشموں میں۔

وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿۱۴۸﴾

148-اوران کھیتوں میں اورنخلستانوں میں (جہاں درختوں پر پھلوں کے) نرم اور خوشگوار خوشے (تہ بہ تہ لٹک رہے ہیں)۔

وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

149-اور (ان قلعہ نما) گھروں میں جنہیں تم (مضبوطی اور حفاظت کی غرض سے) پہاڑوں کو تراش کر بڑے خوش ہوکر بناتے ہو (اور تکبر سے اِتراتے پھرتے ہو اور سمجھتے ہو کہ تم کسی بات کے لئے جوابدہ نہیں ہو)۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾

150-لیکن (میں تمہیں پھر کہتا ہوں کہ) تباہ کن نتائج سے بچنے کے لئے اللہ کے احکام وقوانین کو اختیار کرلو اور میری پیروی کرتے جاؤ یعنی جیسے میں کہتا ہوں ویسے کرتے جاؤ۔

وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۵۱﴾

151-اورمت ایسے لوگوں کے پیچھے پیچھے چلو اور ان کا حکم مانو جو (اللہ کی طے شدہ) حدوں سے تجاوز کرنے والے ہوں۔

الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾

152-(کیونکہ) یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو زمین میں امن واطمینان تباہ کرکے زندگی کے حسن وتوازن کو بگاڑ دیتے ہیں اور سنورنے سنوارنے کی طرف مائل نہیں ہوتے۔

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

153-(یہ سب کچھ سننے کے بعد) انہوں نے کہا! سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ تم ایسے لوگوں میں سے ہو جو جادو کے زیر اثر ہوتے ہیں (اور فریب میں مبتلا ہوجاتے ہیں کہ اللہ ان سے ہمکلام ہوتا ہے)۔

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۴﴾

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

154-(مگر حقیقت یہ ہے کہ) تم کچھ اور نہیں بس ہمارے ہی جیسے ایک بشر ہو (اس لئے تم اللہ کے رسول کس طرح ہو سکتے ہو؟) بہرحال، اگر تم سچے لوگوں میں سے ہو تو پھر کوئی نشانی یعنی معجزہ پیش کرو (کہ تم واقعی اللہ کے رسول ہو)۔

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۵۵﴾

155-(اس پر صالحؑ) نے کہا کہ (اگر نشانی دیکھنا چاہتے ہو تو یہ لو) یہ ایک اونٹنی ہے۔ (جہاں سے تم پانی لیتے ہو وہاں) ایک مقررہ دن اس کے لئے پانی پینے کی باری ہے اور ایک مقررہ دن تمہارے لئے پانی پینے کی باری ہے۔ (اور یہ اس لئے ہے کہ تم نے زندگی کی نشو و نما کے ان ذرائع پر قبضہ کر رکھا ہے اور کمزور لوگوں اور ان کے مویشیوں کو ترساتے رہتے ہو۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کہاں تک تم ان غلط طریقوں کو چھوڑ کر عدل و انصاف اور برابری کی طرف آتے ہو کیونکہ اونٹنی کا بے دھڑک جا کر پانی پینا ثابت کرے گا کہ تم اونچ نیچ والے طریقے سے باہر آ گئے ہو)۔

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵۶﴾

156-اور (میں تمہیں تنبیہ کر رہا ہوں) کہ اس پر مت (کسی بُری نیت سے) ہاتھ ڈالنا ورنہ تم ایک ایسے عذاب کی گرفت میں آ جاؤ گے جو بڑی مدت تک قائم رہے گا۔

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿۱۵۷﴾

157-(انہوں نے اس وقت تو بات مان لی، لیکن اپنے وعدے پر قائم نہ رہے) چنانچہ انہوں نے اُس کی نسیں کاٹ دیں (یعنی انہوں نے اونٹنی کو اس طرح زخمی کر دیا کہ وہ مر گئی۔ مارنے کو تو انہوں نے اسے مار دیا) لیکن بعد میں وہ ندامت میں مبتلا ہو کر رہ گئے (کہ اگر صالحؑ کی بات سچی نکلی تو پھر کیا ہوگا)۔

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۸﴾

158-پھر (وہی ہوا جو صالحؑ کہتا تھا چنانچہ) انہیں تباہی نے اپنی گرفت میں آ لیا۔ (بہرحال) تحقیق کرنے والے جانتے ہیں کہ اس (واقعہ) میں سبق سکھانے والی آگاہی ہے۔ لیکن (اس کے باوجود انسانوں میں) اکثر ایسے ہیں جو اس سچائی کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیتے ہیں (کہ جو قوم بھی اپنے کمزوروں اور بے سہاروں کو زندگی کے نشو و نما کے سامان سے محروم رکھے گی وہ آخرِ کار تباہی کی گرفت میں آ جائے گی)۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۵۹﴾ ع 8 19 12

159-(لیکن نہ ماننے والوں سے اللہ کا کچھ نہیں بگڑتا) البتہ تحقیق کرنے والے جانتے ہیں کہ تمہارا رب تو وہ ہے جو لامحدود قوتوں کا مالک ہے (اسی وجہ سے) وہ سنورنے والوں کی قدم بہ قدم مدد و رہنمائی کرتے ہوئے انہیں ان کے کمال

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

تک لے جاتا ہے (اسی لئے بہتر یہی تھا کہ وہ سنورنے والوں میں شامل ہو جاتے)۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۶۰﴾

160-(اسی طرح) قومِ لُوط نے بھی رسولوں کو جھٹلایا تھا (یعنی وہ یہ کہتے تھے کہ رسول جو پیغام دیتے ہیں وہ جھوٹ ہے اوراس پیغام کی خلاف ورزی کا وہ انجام نہیں نکل سکتا جو وہ کہتے ہیں)۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۱﴾

161-جب (آخرکار ان کی طرف) ان کے بھائی بندوں میں سے لُوط (آیا) تو اس نے کہا (کہ مجھے بتاؤ کہ) کیا تم اپنی غلط روش کے تباہ کن نتائج سے بچنا چاہتے ہو یا نہیں؟

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۶۲﴾

162- کیونکہ اسے حقیقت جانو کہ میں تمہارے لئے رسولِ امین ہوں (یعنی میں تمہاری طرف اللہ کے وہ احکام وقوانین لے کر آیا ہوں جو تمہارے لئے امن وسلامتی کے ضامن ہیں)۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾

163-لہٰذا، ان قوانین کے مطابق زندگی بسر کر کے تباہ کن نتائج سے محفوظ ہو جاؤ اور اس کے لئے میری پیروی کرو (یعنی جو میں کہتا ہوں تم ویسے ہی کرتے جاؤ)۔

وَمَآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۴﴾

164-اور میں اس کے لئے تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا کیونکہ میرا معاوضہ صرف اس رب کے ذمہ ہے جو سارے عالمین کی نشوونما کر رہا ہے۔

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۵﴾

165-(اور تمہاری حالت یہ ہے کہ تم نے جنسی تسکین کے لئے) دنیا جہان سے (الگ طریقہ اختیار کر رکھا ہے اور اللہ کے قانون کی خلاف ورزی کرنے کے لئے تم اس سلسلے میں) مردوں کے پاس جاتے ہو۔

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾

166-اور تم (اپنی بیویوں) کو چھوڑ کر جنہیں تمہارے رب نے تمہارے لئے تم ساتھی جوڑوں میں سے (یعنی شوہروں اور بیویوں میں سے) تخلیق کر رکھا ہے (مردوں کے پاس جاتے ہو) تو یہ تمہاری قوم انتہائی طور پر (اللہ کی طے شدہ حد (کو توڑ کر اس) سے آگے بڑھ گئی ہے۔

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾

167- انہوں نے کہا! اے لُو ط ! (ہم تمہاری بات سنتے سنتے تنگ آ گئے ہیں، اب) اگر تم اس سے باز نہ آئے تو تم بھی ان میں شامل کر دیے جاؤ گے جنہیں ہم نے (اپنی بستی) سے نکال باہر کیا ہوا ہے۔

قَالَ اِنِّیْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِیْنَ ﴿۱۶۸﴾

168- لُو ط نے کہا (تم نے جو کہنا ہے کہتے رہو اور جو کرنا ہے کر کے دیکھ لو مگر) مَیں بلا شبہ ان میں سے ہوں جو تمہارے اس فعل سے شدید نفرت کرتے ہیں۔

رَبِّ نَجِّنِیْ وَ اَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

169- (اور میں دُعا کرتا ہوں کہ) اے میرے رب! مجھے اور میرے ساتھیوں کو (اس تباہی) سے بچا لینا جو اس عمل کے (نتیجے میں ان پر آئے گی جو وہ کرتے آ رہے ہیں)۔

فَنَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۷۰﴾

170- چنانچہ ہم نے اسے اور اس کے تمام ساتھیوں کو نجات دی (یعنی انہیں وہاں سے بحفاظت نکال لیا)۔

اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ ﴿۱۷۱﴾

171- سوائے ایک بڑھیا کے (یعنی لُو ط کی بیوی کے جو ان لوگوں کی ساتھی تھی) جو پیچھے رہ کر تباہ ہو جانے والے تھے، 11/81۔

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿۱۷۲﴾

172- چنانچہ ہم نے (ان سب کو) جو اس طرح پیچھے رہ گئے تھے تباہ کر دیا۔

وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۱۷۳﴾

173- اور ہم نے ان پر (پتھروں) کی بارش برسا ڈالی۔ اور کس قدر تباہ کن بارش تھی یہ جو ان لوگوں پر ہوئی جنہیں پہلے سے تنبیہ کر دی گئی تھی (کہ اگر تم نے لُوطؑ کی بات نہ مانی تو) ہلاک کر دیے جاؤ گے۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۷۴﴾

174- (اس واقعہ میں بھی) بلاشبہ سبق سکھانے والی آ گاہی ہے لیکن (انسانوں) میں سے اکثر ایسے ہیں جو اس سچائی کو تسلیم نہیں کرتے (کہ جو قوم اللہ کی طے شدہ جنسی حدوں کو توڑتی چلی جاتی ہے وہ نتیجے کے طور پر ایسی تباہی کی گرفت میں آ جاتی ہے جو ان خلاف ورزیوں کے لئے مخصوص ہو چکی ہوتی ہے)۔

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

ع 9 16 13 وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

175-(لیکن اگر یہ اس سچائی کو تسلیم نہیں کریں گے تو اللہ کا اس سے کچھ نہیں بگڑتا) البتہ تحقیق کرنے والے یہ بھی جانتے ہیں کہ تمہارا رب تو وہ ہے جو لامحدود قوتوں کا مالک ہے (اسی وجہ سے وہ) سنورنے والوں کی قدم بہ قدم مدد و رہنمائی کرتے ہوئے انہیں ان کے کمال تک لے جاتا ہے۔ (اس لئے بہتر یہی تھا کہ وہ بھی سنورنے والوں میں شامل ہو جاتے)۔

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْــَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

176-(اسی طرح) ایکہ کے رہنے والے لوگوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا تھا (یعنی ایکہ کے رہنے والے بھی یہ کہتے تھے کہ رسول جو اللہ کا پیغام دیتے ہیں وہ جھوٹ ہے اس کی خلاف ورزی کے وہ تباہ کن نتائج نہیں نکل سکتے جس کی وہ آگاہی دے رہے ہیں)۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

177-جب (آخر کار) شعیب (ان کی طرف آیا اور اس نے) ان سے کہا کہ کیا تم اپنی غلط روش کو چھوڑ کر تباہ کن نتائج سے بچنا چاہتے ہو یا نہیں؟

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝

178- کیونکہ اسے جان لو کہ میں تمہارے لئے رسول امین ہوں (یعنی میں اللہ کے وہ احکام وقوانین لے کر آیا ہوں جو امن وسلامتی کی ضمانت دینے والے ہیں)۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝

179-لہٰذا ان قوانین کے مطابق زندگی بسر کر کے تباہ کن نتائج سے محفوظ ہو جاؤ اور اس کے لئے میری پیروی کرو (یعنی جو میں کہتا ہوں تم کرتے جاؤ)۔

وَمَا اَسْــَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

180-اور میں اس کے لئے تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا کیونکہ میرا معاوضہ صرف اس رب کے ذمہ ہے جو سارے عالمین کی نشوونما کر رہا ہے۔

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ۝

181-بہرحال (تمہاری حالت یہ ہے کہ تم بے انصاف ہو اس لئے میں تمہیں تنبیہ کرتا ہوں کہ) تم ناپ تول (کے

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

پیمانے درست اور بے نقص رکھا کرو اور ان کے مطابق) پورا ناپ تول کیا کرو اور مت ان میں شامل ہو جاؤ جو دوسروں کو نقصان دینے والے ہیں۔

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١٨٢﴾

182-اور (پیمانوں کے بارے میں یہ قانون یاد رکھو کہ اس سلسلے میں یوں رویہ اختیار کرو کہ جیسے) ترازو کے ساتھ وزن کر رہے ہو تو اسے بالکل درست، بے خطا اور توازن کے مطابق سیدھی رکھو۔

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿١٨٣﴾

183-لہٰذا، انسانوں کو ان کی چیزوں میں مت گھاٹا دو اور زمین میں امن و اطمینان تباہ کر کے زندگی کے حسن و توازن کو مت بگاڑتے پھرو۔

وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾

184-اور اس تباہی سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس اللہ کے احکام و قوانین کے مطابق زندگی بسر کرو جس نے تمہیں بھی تخلیق کیا اور تم سے پہلی قوموں کو بھی۔ (لہٰذا، زندگی کی نشوونما کا سامان اس نے سب کے لئے نازل کر رکھا ہے اس لئے مت ایک دوسرے کو ناپ تول میں گھاٹا دو)۔

قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾

185-انہوں نے کہا (ہمیں یوں نظر آتا ہے) کہ تم بھی انہی میں سے ہو جو جادو کے زیرِ اثر (فریب میں مبتلا ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اللہ ان سے باتیں کرتا ہے)۔

وَمَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾

186-اور تم صرف ہماری ہی طرح کے ایک بشر ہو (اس لئے تم اللہ کے رسول کیسے ہو سکتے ہو)۔لہٰذا، ہمارا گمان یہ ہے کہ تم ان میں سے ہو جو جھوٹے ہوتے ہیں۔

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾

187-البتہ اگر تم (اپنے اس دعوے میں) سچے ہو (کہ ہماری اس روش کے نتیجہ میں ہم پر تباہی آنے والی ہے) تو تم آسمان کا کوئی ٹکڑا ہم پر گرا دو۔

قَالَ رَبِّيْۤ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

188-شعیب نے کہا کہ (میں تم پر آسمانی آفت کیا گراؤں گا) میرا رب جانتا ہے کہ تم کیا کرتے ہو (اور تمہارے یہ اعمال تم پر کس قسم کی تباہی لائیں گے)۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۱۸۹

189-بہرحال، وہ (اللہ کے پیغام کو) جھٹلاتے رہے (اور ناپ تول کے پیمانوں کا غلط استعمال کرتے رہے) نتیجہ یہ ہوا کہ وہ ایسے دن کے عذاب کی گرفت میں آگئے جوان پر چھتری (کی طرح چھا گیا کیونکہ انہوں نے آسمانی آفت کا ہی عذاب مانگا تھا۔ البتہ اس عذاب کے بارے میں سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا کہ اس عذاب کی تباہی کی طرز کیا تھی مگر) یہ حقیقت ہے کہ وہ ایک بہت بڑے دن کا عذاب تھا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۹۰

190-(چنانچہ) تحقیق کرنے والے جانتے ہیں کہ (اس سرگزشت) میں بھی سبق سکھانے والی آگاہی ہے۔ لیکن (اس کے باوجود انسانوں میں) اکثر ایسے ہیں جو اس سچائی کو تسلیم کرنے سے انکار کردیتے ہیں (کہ ناپ تول میں کمی کرکے بے انصافی اور زیادتی قائم رکھنے کے نتائج تباہ کن ہوتے ہیں)۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۱۹۱ ع 10 16 14

191-(لیکن نہ ماننے والوں سے اللہ کا کچھ نہیں بگڑتا)۔ البتہ تحقیق کرنے والے یہ بھی جانتے ہیں کہ تمہارا رب تو وہ ہے جو لامحدود قوتوں کا مالک ہے (اسی وجہ سے وہ) سنورنے والوں کی قدم بہ قدم مدد و رہنمائی کرتے ہوئے انہیں ان کے کمال تک لے جاتا ہے۔ (اس لئے بہتر یہی تھا کہ وہ بھی سنورنے والوں میں شامل ہوجاتے)۔

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۹۲

192-(بہرحال، رشد و ہدایت کی خاطر بعض گزری ہوئی قوموں کی سبق سکھانے والی آگاہی بھری داستانیں قرآن میں دی گئی ہیں) اور حقیقت یہ ہے کہ یہ (قرآن) عالمین کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے (یعنی اللہ کے ہر جہان کی ہر شے علم دینے والی ہے جس کی وہ نشو و نما کررہا ہے اور یہ قران اُسی کی طرف سے نازل کیا گیا ہے)۔

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۝۱۹۳

193-(اور) روح الامین اس کے ساتھ نازل ہوتا ہے (یعنی جبرئیل اس قرآن کی آیات کے ساتھ نازل ہوتا ہے، 2/97۔ اور وہ قطعئی طور پر اپنی طرف سے اس میں دخل اندازی نہیں کرتا کیونکہ وہ اس کا امانت دار یعنی امین ہے)۔

عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝۱۹۴

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

194-(اور وہ سلسلہ وار قرآن کی یہ آیات، اے محمدؐ!) تمہارے قلب پر (اتار دیتا ہے) اور اس کا مقصد یہ ہے کہ تم سابقہ رسولوں کی طرح انسانوں کو یہ آگاہی دے دو کہ نازل کردہ احکام وقوانین سے سرکشی کرتے رہنے کے تباہ کن نتائج نکل کر رہتے ہیں۔

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾

195-(اسی وجہ سے قرآن کو) ایسی واضع، صاف اور نکھری ہوئی زبان میں (نازل کیا گیا ہے کہ اس میں کسی قسم کا تضاد، الجھاؤ اور ابہام نہیں ہے)۔

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾

196-اور حقیقت یہ ہے کہ (اس کی تعلیم اصولاً وہی ہے جو) پہلے (رسولوں) کے صحیفوں میں تھی۔

اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۹۷﴾

197-(اور وہ لوگ جو کسی نشانی یعنی کسی معجزہ کا تقاضا کرتے رہتے ہیں تو) کیا یہ (قرآن) ان کے لئے نشانی نہیں ہے کیونکہ اسے بنی اسرائیل یعنی یہودیوں کے علماء تو جانتے ہیں (کہ قرآن جو آگاہی دے رہا ہے یہ اصولاً وہی ہے جو رسولوں پر ہی نازل ہو سکتی ہے)۔

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿۱۹۸﴾

(حالانکہ قرآن عربی میں نازل کیا گیا اور وہ جن کی زبان ہی عربی تھی وہ تو سمجھ سکتے تھے کہ قرآن کا کلام کسی انسان کا کلام 198- نہیں ہو سکتا مگر نہ ماننے والے نہ ماننے کے کئی طریقے اختیار کر لیتے ہیں) کیونکہ اگر ہم اس (قرآن) کو کسی عجمی پر نازل کر دیتے (یعنی ایسا شخص جو عربی نہ ہوتا اور اگر یہ قرآن اس پر نازل کر دیا جاتا)

فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۹﴾

199-(اور) پھر وہ اسے ان کے سامنے پڑھتا تو وہ (پھر بھی) اس کی سچائیوں کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیتے۔

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۰۰﴾

200-(اور) یوں وہ لوگ جو مجرم ہیں ان کے دلوں میں (انکار) داخل ہو جاتا ہے (کیونکہ مجرم بنتا ہی وہ ہے جو درست راہ کو سمجھنے اور اسے اختیار کرنے سے انکار کیے رکھتا ہے)۔

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۲۰۱﴾

201-(اسی لئے اس طرح کے مجرم لوگ) اس پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ وہ (خود اپنی آنکھوں سے) الم انگیز

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

عذاب کو نہ دیکھ لیں۔

فَيَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾

202- چنانچہ وہ (عذاب) ان پر اچانک اس طرح آ جائے گا کہ انہیں اس کا شعور تک نہ ہوگا۔

فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾

203- پھر (اس وقت) وہ کہیں گے کہ کیا ہمیں مہلت دی جائے گی (کہ ہم نازل کردہ احکام وقوانین کی سچائیوں کو اختیار کر سکیں؟)

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾

204- لیکن کیا (اس کے باوجود کہ یہ آگاہی جو انہیں دے دی گئی ہے پھر بھی) وہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی مچا رہے ہیں۔

اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾

205- (حالانکہ) کیا تم نے غور کیا کہ اگر ہم انہیں سالہا سال تک سامانِ زندگی فائدہ اٹھانے کے لئے مہیا کرتے رہیں

ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾

206- (اور) پھر ان پر (وہ عذاب آ) پہنچے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا رہا،

مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾

207- تو وہ سامانِ زندگی ان کے کیا کام آ سکے گا جس سے وہ فائدہ اٹھاتے رہے (کیونکہ وہ ان کی نجات کا باعث نہیں بن سکے گا بلکہ اس عذاب سے محفوظ رہنے کے لئے تو صرف نازل کردہ احکام وقوانین کو اختیار کرنا ضروری تھا)۔

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾

208- اور (اسی وجہ سے) ہم کسی بستی کو ہلاک نہیں کرتے جب تک کہ (وہاں) نازل کردہ احکام وقوانین سے سرکشی کرتے رہنے کے تباہ کن نتائج سے آگاہ کرنے والے نہ آ چکے ہوں۔

ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾

209- (کیونکہ یہ تو بڑی زیادتی ہوتی کہ کسی قوم کو بغیر آگاہ کیے اور بغیر اصلاحِ حال کا موقع دیے یونہی تباہ کر دیا جاتا۔ لہٰذا، اس سلسلے میں) یہ ہے وہ آگاہی (جس سے سبق سیکھنا چاہیے) کیونکہ ہم ظلم کرنے والے نہیں ہیں۔

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

210-(اور ایک بار پھر ذہن نشین کرلو کہ یہ قرآن اللہ نے روح الامین یعنی جبرائیل امین کے ذریعے محمدؐ کے قلب پر نازل کیا، 2/97 ,26/194 ,26/193) اور اسے شیطانوں کے ذریعے نازل نہیں کیا گیا (کہ انسان تضادات اور اندھیروں میں الجھ کر رہ جاتا)۔

وَمَا يَنۢبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٢١١﴾

211-اور (حقیقت یہ ہے کہ شیطان تو شر کے علم بردار ہیں جبکہ قرآن روشنی اور خیر کا سرچشمہ ہے، 14/1 ۔اس لئے شیطانوں) کو یہ سجتا ہی نہیں اور نہ ہی وہ اس کی استطاعت رکھتے ہیں (کہ قرآن ان کے ذریعے نازل کیا جاتا)۔

إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ﴿٢١٢﴾

212-(اور) حقیقت یہ ہے کہ انہیں (قرآن) کی سماعت تک سے دُور کر دیا گیا ہے۔

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتَكُونَ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ ﴿٢١٣﴾

213-لہٰذا (اے رسولؐ، نوع انساں کو بتلا دو کہ) تم اللہ کے ساتھ ساتھ کسی دوسرے سے نہ دعائیں مانگو اور نہ اس کی غلامی و پرستش کرو ورنہ تم ان میں شامل کر لیے جاؤ گے جو عذاب کی گرفت میں آچکے ہیں۔

وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ﴿٢١٤﴾

214-اور (اس دعوت کا آغاز ان سے کرو) جو تمہارے قریب ترین رشتہ دار ہیں تا کہ وہ آگاہ ہو جائیں کہ نازل کردہ احکام وقوانین سے سرکشی کی وجہ سے کس قدر خوفناک نتائج کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢١٥﴾

215-اور ایمان لانے والوں میں سے (اے رسولؐ) جو لوگ تمہاری پیروی اختیار کر لیں تو ان کے ساتھ نرمی اور تواضع سے پیش آؤ۔

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢١٦﴾

216-اس کے برعکس جو لوگ (تمہاری دعوت) سے سرکشی اختیار کریں تو ان سے کہہ دو کہ (میں نے تم تک اللہ کی بات پہنچا دی، اس کے بعد) تم جو کچھ کرو گے تو بلاشبہ اس کی ذمہ داری مجھ پر عائد نہیں ہوگی۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾

217-اور (اے رسولؐ، تم اس پیغام کو نوع انساں تک پہنچاتے جاؤ، اور اس کے بعد) اپنا بھروسہ (اس اللہ) پر کرلو جس کی قوتیں لامحدود ہیں اور جو سنورنے والوں کی قدم بہ قدم مدد و رہنمائی کرتے ہوئے انہیں ان کے کمال تک لے جاتا

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

ہے۔

الَّذِیۡ یَرٰىکَ حِیۡنَ تَقُوۡمُ ﴿۲۱۸﴾ۙ

218-(اور) یہ وہ (اللہ ہے) جو تمہاری (ساری جدوجہد پر نگاہ رکھے ہوئے ہے، یہاں تک کہ) جب تم اٹھتے ہو تو وہ اسے بھی دیکھتا ہے۔

وَ تَقَلُّبَکَ فِی السّٰجِدِیۡنَ ﴿۲۱۹﴾

219-اور (جب تم اپنے ان اہلِ ایمان) میں چلتے پھرتے ہو (جنھوں نے اللہ کے احکام وقوانین) کے سامنے سرِ تسلیم خم کر رکھا ہے (تو یہ بھی اس کی نگاہ میں ہوتا ہے)۔

اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۲۲۰﴾

220-(کیونکہ) حقیقت یہ ہے کہ وہی سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

ہَلۡ اُنَبِّئُکُمۡ عَلٰی مَنۡ تَنَزَّلُ الشَّیٰطِیۡنُ ﴿۲۲۱﴾ؕ

221-(بہر حال، یہ تو طے ہے کہ شیطان قرآن لے کر نازل نہیں ہو سکتے بلکہ انہیں اس کے سننے تک سے محروم کر دیا گیا ہے، 26/210, 26/212۔ تو پھر اے نوعِ انساں) کیا (تم جاننا چاہتے ہو کہ یہ شیطان کس پر اترتے ہیں، تو آؤ) میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر نازل ہوتے ہیں۔

تَنَزَّلُ عَلٰی کُلِّ اَفَّاکٍ اَثِیۡمٍ ﴿۲۲۲﴾ۙ

222-(یاد رکھو) یہ (شیطان ہر اس) پر نازل ہوتے ہیں جو صحیح و درست کو جان بوجھ کر اس طرح پھیر دینے کا گناہ کرے کہ وہ نقصان دہ ہو کر رہ جائے۔

یُّلۡقُوۡنَ السَّمۡعَ وَ اَکۡثَرُہُمۡ کٰذِبُوۡنَ ﴿۲۲۳﴾ؕ

223-(اور یہ ان پر بھی نازل ہوتے ہیں جو بُرائی پھیلانے اور بہتان لگانے کی غرض سے) سنی سنائی باتوں کو (ایک دوسرے کے دماغوں میں) ڈالتے رہتے ہیں۔ حالانکہ ان میں اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔

وَ الشُّعَرَآءُ یَتَّبِعُہُمُ الۡغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾ؕ

224-(لہٰذا، اس سلسلے میں ایسے سب لوگ جن کا مقصد نوعِ انساں کو فریب دینا ہے اور وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ان پر عالمِ بالا سے حقائق نازل ہوتے ہیں تو یہ جھوٹ ہے کیونکہ ان پر شیطان ہی نازل ہوتے ہیں، 26/222) اور جہاں تک تعلق ہے شاعروں کا تو ان کے پیچھے چلنے والوں کی (حالت یہ ہوتی ہے) کہ وہ درست راہ کو گم کر دینے والے ہوتے ہیں

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com

(یعنی وہ حقائق کا سامنا کرنے کی بجائے غیر حقیقی تصورات میں بہتے چلے جاتے ہیں)۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّهُمۡ فِىۡ كُلِّ وَادٍ يَّهِيۡمُوۡنَ ۝۲۲۵

225-(باقی رہے خود شاعر جو سمجھتے ہیں کہ ان کا تعلق عالمِ غیب سے ہوتا ہے تو) کیا تم دیکھتے نہیں کہ ان کی حالت اس اونٹ کی سی ہوتی ہے جس کی پیاس بجھنے نہ پائے اور اس کی وجہ سے وہ وادیوں (اور بیابانوں) میں مارا مارا پھرے (یعنی علم کی پیاس کی تسکین بے مقصد تصورات اور جذبات سے نہیں بلکہ صرف مثبت حقائق سے ہی ہوسکتی ہے)۔

وَاَنَّهُمۡ يَقُوۡلُوۡنَ مَا لَا يَفۡعَلُوۡنَ ۝۲۲۶

226-اور (ان کے بارے میں بنیادی بات یہ ہے کہ ان کی زندگی میں قول اور عمل کا تضاد ہوتا ہے کیونکہ) وہ جو کہتے ہیں اس کے مطابق عمل نہیں کرتے (لہٰذا، رسولؐ پر نازل کردہ احکام و قوانین پر مبنی کلام شاعری کیسے ہوسکتا ہے رسول تو خود اس کی ایک ایک بات پر عمل کرنے کا پابند ہوتا ہے کیونکہ بے مقصد اور غیر حقیقی کلام، تو رسول کے شایان شان ہی نہیں ہوتا، (36/69)۔

اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيۡرًا وَّانْتَصَرُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا‌ؕ وَسَيَعۡلَمُ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَىَّ مُنۡقَلَبٍ يَّنۡقَلِبُوۡنَ ۝۲۲۷ ع 11 36 15

227-البتہ (شاعروں میں) وہ لوگ جنہوں نے (دیگر اہلِ ایمان کی طرح) نازل کردہ احکام و قوانین کی صداقتوں کو تسلیم کر کے امن و بے خوفی کی راہ اختیار کر رکھی ہے اور (وہ انسانوں) کو غلط راستوں سے نکال کر درست راہوں پر ڈالنے والے سنورنے سنوارنے کے کاموں میں مصروف رہتے ہیں اور اللہ کے احکام و قوانین کی زیادہ سے زیادہ آگاہی دیتے رہتے ہیں اور جب ان کے حقوق سے انکار کر کے ان کے ساتھ زیادتی و بے انصافی کی جاتی ہے تو وہ اس کا بدلہ لیتے ہیں (یعنی ظاہری بدلہ لینے کے ساتھ ایسا نظام قائم کرنے کی جدوجہد کرتے ہیں جس میں ظلم اور زیادتی کرنے والے بدلگام نہ پھرتے رہیں کیونکہ ایسے نظام میں) وہ لوگ جو ظلم کرنے والے ہیں بہت جلد جان جاتے ہیں کہ انہیں ان کی (غلط روش) سے لوٹا کر کس انقلاب کے سامنے لایا جائے گا (ینقلبون)۔ (یہ ہے فرق شاعروں میں؛ ایک وہ جو دین سے ہٹے ہوئے ہوتے ہیں اور دوسرے وہ جو دین پر چل رہے ہوتے ہیں)۔

EBooks Land www.ebooksland.blogspot.com